جلد ۴۰ نمبر ۳۴

RAMPUR STATE GAZET

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۳ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۰ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

## احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

### رخصت

۵ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت مزید رعایتی یکماہہ سید امیر حیدر منصرم گاڑی خانہ بوجہ علالت اہلیہ نامبردہ از ۲۱ جولائی سنہ ۱۹۲۸ء

حکم

بموجب رپورٹ رخصت رعایتی ایکماہ مزید ختم میعاد رخصت سابقہ سے سید امیر حیدر منصرم گاڑی خانہ کی منظور ہو۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

کمپ ڈیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

### تقرر

۵ اگست سنہ ۱۹۲۸ء

بموجب مراسلت رپورٹ سید اختر علی بی اے ماسٹر شاہ آباد مدرسہ کا ۲ اگست سنہ ۱۹۲۸ء سے موقوف کیا جانا اور بجائے انکے تقرر ماسٹر وزیر احمد بی اے، بی ٹی ۲۰ اگست سنہ ۱۹۲۸ء سے ابتدائی سو روپیہ ماہوار منظور ہو۔ اور ہر سال دس روپیہ ماہوار اضافہ بھی منظور کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ڈیڑھ سو پچاس روپیہ تنخواہ ہو جائے کاغذات بغرض اجراء احکام واپس ہون

کمپ ڈیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض | جناب عالی | پیر ساند

اسکیم منظور شدہ اجلاس ہمایون میں چار گریجویٹ [illegible] اسکول میں ملازم رکھنا قرار پایا ہے۔ بمجلہ انکے

دو ٹرینڈ ٹیچروں کا تقرر اس سے قبل ہو چکا ہے - تیسرے ٹیچر ماسٹر وزیر احمد صاحب بی اے بی ٹی ۲۰ر اگست سے بلائے گئے ہیں - انکا تقرر ابتدائی تنخواہ ایکسو۱۰۰ روپیہ تنخواہ پر ہوگا اور ایکسو پچاس روپیہ ماہانہ تک دس روپیہ ماہوار ہر سال اضافہ ہوتا رہیگا - انکے تقرر کی وجہ سے ایک ان ٹرینڈ گریجویٹ ٹیچر کو برخاست کرنا ہوگا - ترتیجاً کی تجویز پر سید اختر علی بی اے تنخواہ دار عہ ماہوار کو علیحدہ کرینگی ہی - ماسٹر وزیر احمد بی اے بی ٹی کا تقرر اور سید اختر علی بی اے کی برخاستگی ۲۰ر اگست ۱۹۲۳ء سے ہوگی - لہذا عرضداشت باُمید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایوں ہی - دولت و اقبال جاوید باد -

دستخط ... صاحب بہادر

## رخصت

۱۰ر اگست ۱۹۲۳ء

مثبتہ رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری رخصت پندرہ۱۵ یوم لفٹنٹ آغا ذاکر حسین اے ڈی سی بوجہ علالت -

## حکم

بموجب رپورٹ ۱۵ دن کی مزید رخصت لفٹنٹ آغا ذاکر حسین اے ڈی سی کی بوجہ علالت منظور ہی - احکام ضابطہ جاری ہوں - کپ ذیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

## تقرر

۱۱ر اگست ۱۹۲۳ء

بموجب رپورٹ مسٹر پرول چندر گھوش بی - ایس - سی - ایل - ٹی کا تقرر ۹ر اگست ۱۹۲۳ء سے بمشاہرہ ایکسو۱۰۰ روپیہ ماہوار تنخواہ اور دس روپیہ سالانہ ترقی یہانتک کہ انتہائی تنخواہ ایکسو پچاس روپیہ ہو جائے - منظور ہے - کاغذات بغرض اجرا احکام واپس ہوں - کیمپ ذیرہ دون

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض ... میرساند

جناب عالی

ٹرینڈ سائنس ٹیچر کی ہائی اسکول کے لئے عرصہ سے تلاش تھی - مسٹر پرول چندر گھوش بی - ایس سی - ایل - ٹی کو بلایا گیا ہے - اور ۹ر اگست ۱۹۲۳ء سے اُنھوں نے اسکول میں کام شروع کر دیا ہے - انکا تقرر ایکسو۱۰۰ روپیہ تنخواہ پر ہوگا - اور عہ تک سالانہ دس روپیہ ماہوار کی ترقی ہوگی - لہذا عرضداشت باُمید منظوری تقرر ارسال اجلاس ہمایوں ہی - دولت و اقبال جاوید باد -

دستخط ... ۱۱ر اگست ۱۹۲۳ء

# روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۴ر اگست ۱۹۲۳ء

چونکہ نظام پولیس میں عام ابتری رونما ہو گئی تھی - جسکا نتیجہ کثرت جرائم - سرقہ - ڈکیتی - بلیک - خفیہ فروشی افیون وکوکین اور چرس وغیرہ کا چرچا شہر و دیہات میں عام ہو گیا تھا - اس لئے ابتدا میں صرف فہمایش اور ہدایات پر اکتفا کیا گیا - لیکن پولیس خواب غفلت سے ہوشیار نہ ہوا بلکہ جرائم میں روز افزون ترقی ہوتی رہی - آخرکار بہ مجبوری پولیس کی اصلاح کے لئے بتاریخ ۴ر جولائی ۱۹۲۳ء ذریعہ روبکار کوتوالی تھانہ گنج تھانہ حوالی شہر تھانہ سوار جنکی حالت بہت ہی ابتر تھی معطل کر دیے گئے تھے - اور ہر سہ انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ کا مبلغ پندرہ روپیہ ماہانہ تنزل کر دیا گیا تھا - اگرچہ اس معطلی اور تنزل کا نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہیں ہوا تاہم پولیس کی حالت کچھ بہتر نظر آتی ہی - چنانچہ بملاحظہ ذیل رپورٹ پولیس معلوم ہوتا ہی کہ گو واردات کا قطعی انسداد نہیں ہوا - مگر کمی ضرور ہو گئی ہی - اس طرح نقشہ جات کے ملاحظہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اگرچہ تمام وکمال واردات کا انکشاف نہیں ہوا پھر بھی کچھ نہ کچھ واردات میں برآمد ہوئی ہیں - علاوہ بریں امجد علیخان سب انسپکٹر تھانہ گنج قدیم نے ہمراہی اختر علیخان سب انسپکٹر انچارج تھانہ حوالی شہر ایک بڑی تعداد میں پختہ افیون گرفتار کی اس گرفتاری کے متعلق صاحب سپرنٹنڈنٹ صیغہ آبکاری کی رپورٹ ہے کہ از قیام صیغہ آبکاری ریاست میں ایسی گرفتاری کبھی نہیں ہوئی - نیز یہ کہ برٹش انڈیا میں بھی اس سال اتنا زبردست کیس نہیں ہوا - صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نے بھی پولیس کی کارگزاری کی تعریف کی ہی - بہرحال ان تمام واقعات سے پتہ چلتا ہی کہ پولیس کی حالت کچھ ضرور بہتر ہے لیکن بحیثیت مجموعی یہ حالت قابل تعریف نہیں ہی - پولیس کا نظام اسوقت قابل ستایش ہو سکتا ہی جبکہ قطعی انسداد جرائم ہوکر عام امن قائم ہو جائے - اور جو کچھ واردات میں ہو چکی ہیں سب کا انکشاف ہوکر ملزمان اپنے کیفر کردار کو پہنچ جائیں -

بہرکیف ہم کو اپنے ماتحتوں کی پرورش منظور اور انکی ہمت افزائی مقصود ہی اگرچہ وہ باعتبار اپنے کارناموں کے ابھی مستحق نہیں ہیں - تاہم ہم مثال قائم کرنا چاہتے ہیں کہ جہانتک ممکن ہو سکتا ہی ہمکو ماتحت نوازی اور اپنے ماتحتوں کی پرورش سے گریز نہیں ہی - کاش وہ اس سے سبق حاصل کریں اور اسکا نعم البدل کر دکھائیں -

(۱) بنظر پرورش و ماتحت نوازی کوتوالی و تھانہ گنج قدیم تھانہ حوالی شہر و تھانہ سوار تاریخ روبکار ہذا سے بحال کیا جاتا ہی - ایام معطلی کی تنخواہ وضع ہوگی -

(۲) ہر سہ انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و ۲ و ۳ بھی آج سے اپنی موجودہ تنخواہ پر بحال کئے جاتے ہیں صرف ۴ر جولائی ۱۹۲۳ء لغایت ۱۳ر اگست ۱۹۲۳ء بشرح پندرہ روپیہ ماہانہ تنخواہ سے وضعات کیجائے -

(۳) امجد علیخان سب انسپکٹر انچارج گنج قدیم کی کارگزاری گرفتاری افیون ونیز میزان میں نمایاں ہی - مشار الیہ کو یوم معطلی سے بحال کیا جائے -

(۴) تین دفعدار سپاہیان نے ہیڈ محرر اور دیگر محرران تھانہ حوالی شہر ملاحظہ ہو تینوں ساقطان نے
عذرات پیش کرکے معافی معطلی کی التجا کی ہے۔ عذرات معقول ہیں۔ ہمارا یہ منشا ہرگز نہیں ہے
کہ وہ ملازمین بھی معطل کئے جائیں جنکا تفتیش اور نگرانی سے تعلق نہیں ہے۔ بلکہ انکے عذرات
کا مفاد وہ تحریک محدود ہیں۔ جن ملازمین کا تفتیش و نگرانی اور سراغ رسانی سے
تعلق نہیں ہے انکو بمنشاء روبکار مجریہ ۲۸ جولائی ۱۹۲۸ء معطل نہ سمجھا جائے۔
صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت ایسے ملازمین پولیس متعلق کوتوالی تھانہ گنج
تھانہ حوالی شہر اور تھانہ سوار کی ایک فہرست مرتب کراکر صیغہ جنگی کو اطلاع دیں
کہ انکی تنخواہوں سے کسی قسم کی وضعات نہ ہوگی۔

(۵) سرقہ تعدادی سےلاکھ روپیہ حلقہ گنج قدیم کے متعلق پولیس کا گمان ہے کہ یہ واقعہ صحیح
نہیں ہے۔ لیکن واقعات اسکے خلاف ہیں۔ بہرکیف اسکی صحت اور عدم صحت کی تحقیقات
صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے سپرد کی گئی ہے موصوف کی رپورٹ کا
انتظار ہے۔ لیکن پولیس کو چاہئے کہ اسکی تلاش سے غافل نہ ہو۔ اگر معاملہ صحیح
ثابت ہوا اور دو ہفتہ کے اندر انکشاف نہ ہوا تو مناسب سزا تجویز کیجائیگی

(۶) تھانہ سوار میں لاولد کا سرقہ ہوا ہے جسکی برآمدگی ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔
تھانہ مذکور بحال کر دیا گیا ہے۔ لیکن دو ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے اگر اس مدت میں
پولیس کو کامیابی نہیں ہوئی تو سزا سخت تجویز ہوگی۔ بعد ختم میعاد رپورٹ پیش ہو۔

(۷) نقشہ جرائم پولیس ہفتہ اول ماہ جولائی ۱۹۲۸ء کے ملاحظہ سے ظاہر ہوا کہ جرائم
غیر دست اندازی پولیس کی تعداد شدہ ہے ایک ہفتہ میں ۱۰ جرائم بہت زیادہ
ہیں۔ جرائم دست اندازی پولیس کی تعداد نو ہے منجملہ ازین صرف ۳ کا چالان
ہوا ہے۔ تھانہ گنج میں بمقابل کوتوالی ہر دو اقسام کے جرائم کی تعداد زیادہ ہے
سب انسپکٹران انچارج تھانہ جات اور انسپکٹران حلقہ کو چاہئے کہ محنت اور
مستعدی سے اپنے فرائض انجام دیں اور جملہ وارداتہائے زیر تفتیش کی کارروائی
کامیابی کے ساتھ جلد ختم کریں اور لاپتہ واردات کا انکشاف ہو۔ دو ہفتہ کی
مہلت دیجاتی ہے بعد ختم میعاد کارگذاری کی اطلاعی رپورٹ پیش ہو اگر پولیس نے
تساہل کیا ... فرائض کی انجام ... سزا تجویز کیجائیگی

(۸) ابھی تک جاری سمجھ میں یہ نہیں آیا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی کیا پالیسی ہے
ان کے اور ان کے ماتحتوں کے درمیان اتفاق قائم نہیں ہوتا۔ بہتر ہوگا
اگر وہ پولیس کی اصلاح اور بہبودی کی کوشش کریں اور باہم افسر و ماتحت
شیر و شکر ہو کر پولیس کے نظام کو اپنے اخلاق و ترقی دیں کہ مثال قائم ہو جائے
اور کچھ کام مثل تفتیش وغیرہ کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس خود بھی کریں تو مناسب
ہوگا انکو چاہئے کہ وہ پولیس کی اصلاح کریں کیونکہ وہ ہر ایک چیز یعنی نیک و بد کے
ذمہ دار ہیں۔ اگر مرتبہ ہم انسے سخت بازپرس کرینگے۔ بہتر ہوگا کہ وہ اسکی
نوبت نہ آنے دیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ سررشتہ صدر سے ایک نقل صاحب
سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک ایک نقل اطلاعاً صاحب سکریٹری بہادر
صنعت و حرفت۔ صاحب منسٹر سکریٹری بہادر اور صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کے پاس بھیجی جائے
ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک ایک نقل جملہ تھانہ جات اور
چوکیات میں بھیجدیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۵ر اگست ۱۹۲۸ء

ایک عرصہ سے شہر میں رول آف دی روڈ جاری ہے۔ اور اسپر سختی سے عملدرآمد کرنیکا حکم ہے
اس رول کی ایک شق یہ بھی ہے کہ یکہ اور تانگہ وغیرہ براے تلاش سواریان سڑک پر ادہر
اودہر پھرائے جائیں اور نہ بانتظار سواریان سڑک پر کھڑے کئے جائیں۔ بلکہ جو مقامات
انکے لئے مخصوص ہیں وہیں پر سواریوں کا انتظار کیا جائے۔ لیکن بارہا معلوم ہوا ہے کہ آجکل
یکہ و تانگہ وغیرہ بلا روک ٹوک سڑک پر ادہر ادہر بانتظار سواریان گردش کرتے رہتے ہیں اگر
کوئی یکہ تانگہ والا اس جرم میں صاحب منسٹری سکریٹری بہادر کے روبرو پیش کیا جاتا ہے تو
معاف کر دیا جاتا ہے۔ یہ کارروائی مناسب نہیں ہے۔
اگر خلاف قانون کارروائی کرنیوالے یکہ و تانگہ والوں کو بغیر سزا چھوڑ دیا گیا تو آیندہ زیادہ
سنگین جرائم کی تحریک کا باعث ہوگی۔ محافظان قانون کو یقیناً مناسب بلحاظ جرم سزا ملنا چاہئے۔
صیغہ پولیس و صیغہ میونسپلٹی کو اپنے فرائض کے انجام دہی میں ہرگز کمی نہ کرنا چاہئے۔ اگر
آیندہ کوئی شکایت سنی گئی تو مناسب انتظام کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس اور
سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل صاحب منسٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۵ر اگست ۱۹۲۸ء

شہر میں متعدد اسٹیم انجن گنجان آبادی میں نصب ہیں جنکے معائنہ کا منجانب سرکار کوئی انتظام
نہیں ہے۔ حالانکہ اسٹیم انجن کے پھٹ جانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے برٹش انڈیا میں
اکثر آبادی سے دور اس قسم کے انجن نصب کرنیکی اجازت دیجاتی ہے۔ اور پھر بھی بذریعہ

ماہرِ فن انجنوں کا وقتاً فوقتاً معائنہ ہوتا رہتا ہے۔ ریاست میں بھی انجنوں کے معائنہ کی سخت ضرورت ہے۔ خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ انجن کہنہ ہوں۔ یاد ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ شکایتی درخواست گذری تھی کہ فلاں انجن نہایت پرانا ہے پھٹ جانیکا اندیشہ ہے۔ معائنہ کی ضرورت ہے۔ بہرکیف اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ ماہ بماہ انجنوں کا معائنہ ذریعہ انجنیران روشنی برقی ہوا کرے اور مالکان انجن پر سرکاری نذرانہ مقرر ہو۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت نذرانہ تجویز کریں۔ اگر امداد کی ضرورت ہوئے تو توسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر انجنیر واٹرورکس کے خدمات حاصل ہو سکتے ہیں

(۵) پاور ہاؤس میں جدید انجنوں کے نصب ہو جانے سے قوت برقی کافی ہو گئی ہے باشندگان ریاست اگر ایسے انجن نصب کریں جو قوت برقی سے چلتے ہیں تو قوت برقی بقیمت فراہم کیجا سکتی ہے۔ اور نصب انجن کے بعد معائنہ موقعہ ذریعہ صاحب چیف میڈیکل افسر اجازت دیجا سکتی ہے اگر اس قسم کے انجن نصب ہو جائیں تو سرکاری مفاد کے علاوہ رعایا کا بھی فائدہ ہے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اس معاملہ کی اہمیت کی طرف توجہ کریں اور اپنے مشورہ اور مفصل رائے سے اطلاع دیں

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل توسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر اور انجنیر واٹرورکس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۶ر اگست سنہ ۱۹۲۸ء

بملاحظہ رپورٹ پولیس واضح ہوا کہ علیگڈھ کالج کے چند طالب علم بوجہ تعطیلات کالج شہر رامپور میں آئے ہوئے ہیں انکے پاس سائکلیں ہیں جنپر یہاں شہر میں سوار ہوتے ہیں۔ لیکن حسب منشاء احکام مجریہ ریاست اُن سائکلوں پر نہ تو میونسپلٹی کا نمبر کا ٹکٹ ہے۔ نہ ٹیکس مقررہ داخل میونسپلٹی ہوا ہے۔

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کی تجویز ہے کہ ٹیکس وغیرہ حسب قاعدہ مجریہ ان سے وصول ہونا چاہیے۔ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی رائے ہے کہ ٹکٹ نمبر انکو دیا جائے اور انکی قیمت وصول کیجائے ٹیکس معاف فرمایا جائے۔

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بنظر مراعات طلباء مذکور الصدر سے نصف رقم ٹیکس وصول کیجائے اور میونسپلٹی سے حسب قاعدہ ٹکٹ نمبر سائکلوں پر نصب کرا دی جائیں اور انکی قیمت ٹکٹ وصول کیجائے۔

صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ آواز ڈھول منادی کرا دیں کہ تاریخ اجراء حکم ہذا سے دس روز کے اندر جملہ طلباء اپنی اپنی سائکلوں پر نصف رقم ٹیکس داخل کر کے میونسپلٹی سے نمبر اندازی کرائیں ورنہ بعد اس مدت کے پولیس سے بلا نمبر والی سائکلوں پر حسب ضابطہ کارروائی کیجائے۔

طلباء کا یہ نصف ٹیکس داخل کیا ہوا سائکلوں کے حسابی سال کے آخر تک کافی ہوگا اگر اُسکے بعد بھی وہ سائکلیں شہر میں رہینگے تو جدید سال کا دوسرا ٹیکس جو مقرر ہے ادا کرنا پڑیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲۶ر اگست سنہ ۱۹۲۸ء

محمد یعقوب ہیلتھ افسر سابق کا نام ذریعہ روبکار مورخہ ۲۵ر جون سنہ ۱۹۲۸ء ملازمت سے خارج کر کے ہیلتھ افسر کے فرائض کا عارضی انتظام کر دیا گیا تھا۔ اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو ہدایت کی گئی تھی کہ ہیلتھ افسر کی پوسٹ کا انتظام جلد کیا جائے۔ اور ذریعہ اشاعت اخبار پانیر وغیرہ ایک ایسے ہیلتھ افسر کو بلائیں اور انتخاب کیا جائے جو اسسٹنٹ سرجن ہو اور ڈپلومہ بھی پاس ہو۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کو یہ بھی ہدایت کی گئی تھی کہ تا انتظام پوسٹ ہیلتھ افسر شریف حسین سینیٹری انسپکٹر سے ہیلتھ افسر کا کام لیا جائے۔ اور محمد احمد خان سے سینیٹری انسپکٹری اور دفتر کا کام لیا جائے۔ جب ہیلتھ افسر کا انتظام ہو جائے گا تو موجودہ سینیٹری انسپکٹران میں سے شریف حسین جو انگریزی نہیں جانتے بغرض تعلیم ڈپلومہ لکھنؤ بھیجدیا جائیگا۔ اور محمد احمد خان اُردو داں سے دفتر میں کام لیا جائیگا بجائے محمد احمد خان کے ایک انگریزی داں کے تقرر جو ڈپلومہ پاس ہو تجویز تھی چنانچہ موجودہ سینیٹری انسپکٹران کے متعلق توسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افسر سے مفصل رپورٹ طلب کی گئی تھی لیکن صاحب چیف میڈیکل افسر نے بجائے موجودہ کے بدیع الحسن کے تقرر کی سفارش کی جسکے کاغذات بوجہ عدم تکمیل شمل ہیلتھ افسر ابتک گردش میں ہیں۔

چونکہ صاحب میڈیکل افسر کی رپورٹ اسوقت تک موصول نہیں ہوئی اور شریف حسین سینیٹری انسپکٹر ہیلتھ افسر کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نامبردہ کو یوم کارکردگی سے مبلغ ۔۔۔ الاؤنس دیا جائے۔

اسوقت کالرہ وغیرہ کا زمانہ اور حفظان صحت کا انتظام ذو خبر تعلیم یافتہ سینیٹری انسپکٹران کے سپرد ہے باوجود ہدایات ہیلتھ افسر کے پوسٹ کا انتظام تا ہنوز نہیں ہو سکا۔ حالانکہ ہیلتھ افسر کی سخت ضرورت ہے کیونکہ اس پوسٹ سے صحت عامہ کا براہ راست تعلق ہے بلحاظ نزاکت موسم حفظ ما تقدم کی سخت ترین ضرورت ہے بوجہ عدم موجودگی ہیلتھ افسر اگر کالرہ شروع ہو گیا تو کون ذمہ دار ہوگا۔

جاری ہدایات کے مطابق بلا تاخیر ہیلتھ افیسر کا جلد انتظام و انتخاب کیا جاسکے۔ اور معین الحسن کے تقرر کے کاغذات معہ رپورٹ مفصل متعلق ہوجاوے سینیٹری انسپکٹران بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افیسر سے طلب کئے جاوین صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کونسل کاغذات بجا کرکے ہیلتھ افیسر کی مکمل مثل ہو سے ملاحظہ کے لئے بھیجدین۔

ڈاکٹر سرن بہاری لال اور ڈاکٹر احمد علیخان بگڑے یا دیگرے ہیلتھ افیسر کی ڈیوٹی انجام دیچکے ہین۔ ڈاکٹر احمد علیخان اسوقت کلکتہ مین ہین۔ لیکن سرن بہاری لال تہہ مین موجود ہین۔ تا انتظام ہیلتھ افیسر ڈاکٹر سرن بہاری لال حفظان صحت کا کام بجا مستعدی سے انجام دین اور سینیٹری انسپکٹران کو وقتاً فوقتاً ہدایت کرتے رہین۔ بعوض کارکردگی مبلغ ... ماہانہ بعینہ میونسپلٹی سے بوم کارکردگی سے ملیگا۔ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افیسر کو ہدایت کردین کہ وہ ڈاکٹر سرن بہاری لال کو ہیلتھ کے انتظام کی فہمایش کردین۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۲۸ اگست ۱۹۲۹ء

عبدالمجید محرم یادداشت اور عبدالقیوم خان مددگار اپنے فرائض مستعدی اور محنت سے انجام دیتے ہین۔ تنخواہین نسبتاً کم ہین۔ منظور بخشش اور باعث نوازی ناصیر کو ان کی موجودہ تنخواہ مین فی کس ... ماہوار ... یکم اگست ۱۹۲۹ء سے اضافہ منظور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۹ اگست ۱۹۲۹ء

ہماری سفارش کے مطابق حسب تحریک اجلاس ہمایون مسٹر عبدالقدیر ... کی ملازمت ریاست مین گورنمنٹ عالیہ سے ایک سال کی مزید توسیع ہوگئی ہے مسٹر عبداللہ صاحب قاعدہ مستحق اضافہ ہین جسکے متعلق ایا ... ہمایون بھی حاصل کرینگے چنانچہ بلاحظہ ... یادداشت صاحب چیف سکریٹری بہادر مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۲۹ء

مسئلہ فذا معلوم ہوا کہ پیشگاہ اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سے اضافہ مبلغ پچاس روپیہ ماہانہ منظور فرمایا گیا ہے۔ لہذا حسب ہدایت ... صاحب چیف سکریٹری بہادر حسب ذیل صرف ہوگا ...

تنخواہ مین کم ... مبلغ ... روپیہ ماہانہ ...

(۱) اگر ... تنخواہ ...

انکو خرچ ... ادا کرنا ہوگا۔

(۲) اگر موجودہ مدت ملازمت کے ختم ہونے پر ... ۱۹۳۰ء مین مزید ایک سال کی توسیع ... کے خدمات ... کی ضرورت پیش آئے تو بھی ... کسی اضافہ کے مستحق نہین ہونگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

## روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
## واقع ۱۱ اگست ۱۹۲۹ء

کاغذات مسل باعث انتظام ... ہیلتھ افیسر پیش ہوئے۔

قبل ازین بذریعہ روبکار ہیلتھ افیسر کے فرائض کو عارضی انتظام بدین صورت کیا گیا تھا کہ ڈاکٹر سرن بہاری لال اس کام کو سابق مین کر چکے ہین حفظان صحت کی بھی نگرانی اور انتظام کرین بعوض کارکردگی مبلغ ... روپیہ ماہانہ الاونس دیا جائیگا۔ اور شریف حسین حفظان صحت اور محمد احمد خان سینیٹری انسپکٹر اوور ... کا کام ... ڈاکٹر سرن بہاری لال انجام دینگے ... انتخاب تقرر ہیلتھ افیسر ہوگا جب ہیلتھ افیسر کا تقرر ہوجائیگا تو شریف حسین کو بغرض تعلیم ... لکھنو بھیجا جائیگا۔ بعد تعلیم شریف حسین کو پوری تنخواہ دیجائیگی جیسا کہ ... بذریعہ اشاعت اخبار ... ہیلتھ افیسر کا انتخاب صاحب ہوم سکریٹری بہادر بمشورہ صاحب چیف میڈیکل افیسر کرین ہیلتھ افیسر اسسٹنٹ سرجن ... بشرح تنخواہ ماہانہ ... سے شروع ہوکر مبلغ ... ماہوار تک دیجائیگی۔

صاحب چیف میڈیکل افیسر نے معین الحسن کے تقرر کی بابت سینیٹری انسپکٹر سفارش کی تھی۔ ہم سینیٹری انسپکٹر ایسا رکھنا چاہتے ہین جسنے سینیٹیشن کا کورس کیا ہو ... تکمیل ... کی ڈگری حاصل کی ہو۔ معین الحسن کے متعلق بتوسط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر صاحب چیف میڈیکل افیسر سے مفصل رپورٹ طلب کیجائے۔ حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون ایک نقل شمول کاغذات درخواست ... صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر ... چیف میڈیکل افیسر کے پاس ... اور انتظام ... صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کونسل کے پاس بھیجدی جاوین۔ دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

## نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور۔ ہفتہ سوم۔ ماہ اگست ۱۹۲۸ء

| نام جنس | حضور تحصیل | شاہ آباد | ملک | بلاسپور | سوار | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم | ۱۰۵-۱۰۷-۱۰۸ | | | ۱۰۶-۱۰۷ | | ۱۰۷ | دیگر تحصیلات سے نقشہ نہیں آیا |
| نخود خالص | ۷ | | | ۸ | | ۷ | |
| نخود کہ آمیز | ۱۰۸ | | | ۱۰۸ | | ۱۰۸ | |
| گتہ | ۸ | | | ۸ | | ۸ | |
| ماش | ۶ | | | ۵ | | ۱۰۵ | |
| مونگ | ۵ | | | ۱۰۴ | | ۵ | |
| مکا | نرخ بازار | | | ۔ | | ۹ | |
| جنی | ۱۱ | | | ۱۱ | | ۱۱ | |
| گوجنی | ۱۱ | | | ۔ | | ۹ | |
| عدس | ۷ | | | ۸ | | ۱۰۷ | |
| ارہر | ۸ | | | ۸ | | ۸ | |
| برنج | ۴ | | | ۱۰۴ | | ۵ | |
| روغن زرد | ۲ چھٹانک | | | ۲ | | ۲ | |
| روغن سیاہ | ۱ | | | ۱ | | ۱ | |
| روغن کنجد | ۱ | | | ۔ | | ۱ | |
| نمک سانبھر | ۱۲ | | | ۱۱ | | ۱۳ | |
| نمک لاہوری | ۶ | | | ۔ | | ۴ | |
| قند سیاہ | ۵ | | | ۵ | | ۵ | |
| باجرہ | نرخ بازار | | | ۔ | | ۸ | |

## نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتداء ۱۰ لغایت ۱۶ اگست ۱۹۲۸ء ریاست رامپور

| تاریخ و دن | صدر عالیہ | | تحصیل بلاسپور | | تحصیل سوار | | تحصیل شاہ آباد | | تحصیل ملک | | تحصیل ٹانڈہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | بارش حال | از یکم جون | بارش حال | از یکم جون | بارش حال | از یکم جون | بارش حال | از یکم جون | بارش حال | از یکم جون | بارش حال | از یکم جون |
| ۱۰ اگست ۱۹۲۸ء یوم جمعہ | ۰ | ½۲۲۰ | ۰ | ۲۹۲ | ۰ | ½۲۰۲ | نقشہ نہیں آیا | ۰ | ۰ | ۱۹۷ | ۰ | ۱۹۲ |
| ۱۱ اگست ۱۹۲۸ء یوم شنبہ | ۰ | ½۲۲۰ | ۰ | ۲۹۲ | ۰ | ½۲۰۲ | ″ | ۰ | ۰ | ۱۹۷ | ۰ | ۱۹۲ |
| ۱۲ اگست ۱۹۲۸ء یوم یکشنبہ | ۰ | ½۲۲۰ | ۰ | ۲۹۲ | ۷ | ½۲۱۳ | ″ | ۰ | ۰ | ۱۹۷ | ۰ | ۱۹۲ |
| ۱۳ اگست ۱۹۲۸ء یوم دوشنبہ | ½۱ | ۲۲۲ | ۲ | ۲۹۴ | ۰ | ½۲۱۳ | ″ | ۰ | ۳ | ۲۰۰ | ۲ | ۱۹۴ |
| ۱۴ اگست ۱۹۲۸ء یوم سہ شنبہ | ۰ | ۲۲۲ | ۳ | ۲۹۷ | ۵ | ½۲۱۸ | ″ | ۰ | ۲ | ۲۰۲ | ۰ | ۱۹۴ |
| ۱۵ اگست ۱۹۲۸ء یوم چہارشنبہ | ۰ | ۲۲۲ | ۰ | ۲۹۷ | ۰ | ½۲۱۸ | ″ | ۰ | ۰ | ۲۰۲ | ۰ | ۱۹۴ |
| ۱۶ اگست ۱۹۲۸ء یوم پنجشنبہ | ۰ | ۲۲۲ | نقشہ نہیں آیا | ۰ | نقشہ نہیں آیا | ۰ | ″ | ۰ | نقشہ نہیں آیا | ۰ | ۰ | ۱۹۲ |